
59

آیات نمبر 110 تا 115 میں مسلمانوں سے خطاب کہ یہود کی بجائے اب تم ہی لوگوں کی رہنمائی کروگے، یہ بشارت کہ اب اہل کتاب تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔ سب اہل کتاب ایک جیسے نہیں ہیں۔ ان میں سے بہت سے ایمان لے آئے ہیں۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ تم بہترین اُمّت ہو جو سب لوگوں کی ہدایت اور
اصلاح کے لئے بنائی گئی ہے، تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برے کاموں سے روکتے ہو اور
اللہ پر ایمان رکھتے ہو وَ لَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ
الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اور اگر یہ اہلِ کتاب بھی ایمان لے
آتے تو یقیناً ان ہی کے لئے بہتر ہوتا، اگرچہ ان میں سے کچھ ایمان والے بھی ہیں مگر
ان کے بیشتر افراد نافرمان ہیں لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ اَذًى ؕ وَ اِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ
يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ یہ لوگ معمولی اذیت کے علاوہ تمہیں
کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے، اور اگر یہ تم سے جنگ کریں گے تو مقابلے میں پیٹھ پھیر کر
بھاگ جائیں گے، پھر ان کو کہیں سے بھی مدد نہ ملے گی ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ
اَيْنَ مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ
مِّنَ اللّٰهِ وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ وہ جہاں کہیں بھی ہیں ان پر ذلّت مسلط
کر دی گئی ہے سوائے اس کے کہ انہیں کہیں اللہ کے عہد سے یا لوگوں کے عہد سے پناہ
دے دی جائے، اور وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہو چکے ہیں اور ان پر ذلت و پستی مسلط کر
دی گئی ہے ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ

بِغَيۡرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوۡا وَّ كَانُوۡا يَعۡتَدُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾ یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں
کا انکار کرتے تھے اور اپنے انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے، اور یہ اس وجہ سے تھا کیونکہ وہ
نافرمان ہو گئے تھے اور سرکشی میں حد سے بڑھ گئے تھے لَيۡسُوۡا سَوَآءً ؕ مِنۡ اَهۡلِ
الۡكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآٮِٕمَةٌ يَّتۡلُوۡنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيۡلِ وَهُمۡ يَسۡجُدُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾ مگر سب
اہل کتاب ایک جیسے نہیں ہیں، ان میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو دین حق پر قائم ہیں وہ
رات کے اوقات میں اللہ کی آیات کی تلاوت کرتے ہیں اور اس کے سامنے سجدہ کرتے ہیں
يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ
وَيُسَارِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ ؕ وَاُولٰٓٮِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾ وہ اللہ پر اور آخرت کے
دن پر ایمان رکھتے ہیں اور نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور بھلائی کے کاموں
میں جلدی کرتے ہیں، اور یہی لوگ نیکوکاروں میں سے ہیں وَمَا يَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ
فَلَنۡ يُّكۡفَرُوۡهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۱۵﴾ اور ایسے لوگ جو بھی نیک کام کریں گے
اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے اہل کتاب کے اس
گروہ میں وہ لوگ شامل تھے جو علی الاعلان رسول اللہ پر ایمان لا چکے تھے اور بعض ایسے لوگ بھی
تھے جو اگرچہ ان آیات کے نزول کے وقت تک اپنے اسلام کا اعلان نہیں کر سکے تھے لیکن اندر
سے وہ بالکل مومن صادق تھے اور بالآخر انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔ ان لوگوں کو قرآن نے
صالحین و متقین میں شمار کیا ہے